45767 ـ قربانی میں سب سے افضل اونٹ پھر گائے اور پھر بکری اور پھر حصہ ڈالنا افضل ہے

سوال

قربانی كونسا جانور افضل ہے، آيا ميں بكرا ذبح كروں يا كہ گائے ميں حصہ ڈال لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" قربانى ميں سب سے افضل اونٹ اور پھر گائے اور پھر بكرا اور پھر اونٹ يا گائے ميں حصہ ڈالنا ہے، امام شافعى اور امام ابو حنيفہ رحمہ اللہ كا قول يہى ہے، كيونكہ جمعہ كے متعلق رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو شخص نماز جمعہ كے ليے پہلے وقت گيا گويا كہ اس نے اونٹ كى قربانى كى، اور جو شخص دوسرے وقت ميں گيا گويا كہ اس نے گائے كى قربانى كى، اور جو شخص تيسرے وقت گيا گويا كہ اس نے سينگوں والا مينڈھا قربان كيا، اور جو شخص چوتھے وقت گيا گويا كہ اس نے مرغى قربان كى، اور جو شخص پانچويں وقت گيا گويا كہ اس نے انڈے كى قربانى كى "

صحيح بخارى حديث نمبر (881) صحيح مسلم حديث نمبر (850)

وقت سے مراد گھڑى ہے.

اور اس ليے بھى كہ جانور ذبح كرنے ميں اللہ كا قرب حاصل كيا جاتا ہے اس ليے ھدى كى طرح سب افضل اونٹ كى قربانى ہوگى.

اور اونٹ يا گائے ميں حصہ ڈالنے سے بكرے كى قربانى كرنا اس ليے افضل ہے كہ قربانى كرنے كا مقصد خون بہانا ہے، اور ايك بكرے كا ايك شخص كى جانب سے خون بہانا سات افراد كى جانب سے ايك خون بہانے سے افضل ہے، اور پھر مينڈھا قربانى كرنا بكرے سے افضل ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ نے خود بھى مينڈھا ذبح كيا ہے اور اس كا گوشت بھى اچھا ہوتا ہے " انتہى.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (13 / 366).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا مینڈھے کی قربانی کرنا افضل ہے یا کہ گائے کی ؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

قربانی میں افضل اونٹ ہے، اور پھر گائے، اور پھر بکرا اور پھر اونٹ یا گائے میں حصہ ڈالنا افضل ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جمعہ کے متعلق فرمان ہے:

" جو شخص پہلی گھڑی میں گیا گویا کہ اس نے اونٹ قربان کیا ... الخ "

وجہ دلالت یہ ہے کہ: اونٹ گائے، اور بکری اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے قربان کرنے میں تفاضل یعنی فرق پایا جاتا ہے، اور بلا شك و شبہ قربانی سب سے بہتر چیز ہے جس سے اللہ کا قرب حاصل کیا جاتا ہے، اور اس لیے بھی کہ اونٹ کی قیمت بھی زیادہ ہے اور گوشت اور نفع بھی زیادہ ہے آئمہ ثلاثہ امام ابو حنیفہ، امام شافعی، اور امام احمد رحمہم اللہ کا قول یہی ہے.

اور امام مالك رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ: بھیڑ میں سے جذعہ افضل ہے اور پھر گائے، پھر اونٹ افضل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے ذبح کیے تھے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہی کام کرتے ہیں جو سب سے افضل اور بہتر ہو.

اس کا جواب یہ ہے کہ:

بعض اوقات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت پر نرمی اور شفقت کرتے ہوئے غیر اولی اور افضل چیز اختیار کرتے ہیں؛ کیونکہ امت نے ان کی پیروی و اطاعت کرنا ہوتی ہے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان پر مشقت کرنا پسند نہیں فرماتے، اور اونٹ کی گائے پر فضیلت بیان بھی فرمائی جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے. واللہ اعلم انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 398).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی " احکام الاضحیۃ " میں کہتے ہیں:

" قربانی میں سب سے افضل اونٹ ہے، اور پھرگائے اگر مکمل جانور ایک شخص ذبح کرے تو افضل ہے، پھر اس کے بعد بکرا، اور پھر اونٹ کا حصہ، اور پھر گائے کا حصہ " انتہی.

واللہ اعلم .